اپنا کیا اللہ پر مت دھرو

یہ دنیا امتحاں گاہ ہے، چند روزہ ہے قیام
نیک اعمال سے زندگی کو دو ابدی دوام

ربّ نے حق و باطل کا فرق صاف دکھایا
نور یا تاریکی کا رستہ ہم نے خود ہے اپنایا

ہم صرف اپنی ذات کی خاطر نہیں ہیں آئے
پیار و محبت سے آپس میں رہنا سیکھنے ہیں آئے

نفرت سے اگر امن کے گلشن تم اُجاڑو
ربّ کو نہ دو الزام، بس غرور اپنا مٹاؤ

ناکامی آئے تو ربّ پر الزام مت دھرو
اپنی خطا پہ غور کرو، ہمت سے آگے بڑھو

کوئی بھوکا ہو تو اُس سے منہ نہ موڑو
جو ربّ نے تم کو بخشا، اُس میں سے بانٹو

امیر سیر ہوں، بھوکے اگر فریاد کریں
ربّ کو نہ دو الزام، اپنا خود احتساب کریں

کچھ غم ہماری اپنی خطاؤں سے ہیں آتے
کچھ امتحان بن کر ہمارے صبر کو ہیں آزماتے

ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج خود ہیں بوتے
اپنے ہی اعمال کے رنج و الم پھر ہیں ڈھوتے

مخلوق کا حق دو، دلوں میں امن بساؤ
رحمت بانٹو، عدل کرو، اور ربّ کی رضا پاؤ

ربّ ہر بھٹکتی روح کو سیدھی رہ دیکھائے
پھر بھی ضدّی دل حق کی ہر صدا کو جھٹلائے

جو بھی راہِ حق میں سچی جد و جہد اپنائے
وہی تاریک راتوں میں ربّ سے ہدایت پائے

اپنا کیا اللہ پر مت دھرو

ہمسائے کو گر ہاتھ یا زباں سے ستائیں
عبادت کیا سنورے، اگر دل ہم دکھائیں
غصّے کو دبا کر معافی کو اپنا شعار بناؤ
رحمت سے شکستہ دلوں کو پھر ہنسنا سکھاؤ
بیماری آئے تو علاج اور احتیاط اپناؤ
پھر ربّ پر توکل کرو، دعا میں سر جھکاؤ
انسان کے ہاتھوں سے ہیں اکثر غم اُگتے
ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج ہم ہیں بوتے

رزقِ حلال اپنے ہاتھوں کی محنت سے کماؤ
ربّ پہ توکل رکھو، اس کے فرمان بھی نبھاؤ
طاقت سے اگر عدل کا دامن چھوٹ جائے
ربّ کو نہ دو الزام، تاکہ حق لوٹ آئے
پاکیزہ رزق کھاؤ، ہر اک لقمہ بچاؤ
بھوکا سونے والے کو اپنے دل سے لگاؤ
ربّ کسی بندے پر ذرّہ بھر ستم نہیں کرتا
انسان گناہ سے خود اپنے اوپر ہے ظلم کرتا

ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج خود ہیں بوتے
اپنے ہی اعمال کے رنج والم پھر ہیں ڈھوتے
مخلوق کا حق دو، دلوں میں امن بساؤ
رحمت بانٹو، عدل کرو، اور ربّ کی رضا پاؤ
ربّ ہر بھٹکتی روح کو سیدھی رہ دیکھائے
پھر بھی ضدّی دل حق کی ہر صدا کو جھٹلائے
جو بھی راہِ حق میں سچی جد وجہد اپنائے
وہی تاریک راتوں میں ربّ سے ہدایت پائے

اپنا کیا اللہ پر مت دھرو

یتیموں، بیواؤں کا بنو پیار سے سہارا
خدمتِ خلق سے سنوارو معاشرہ سارا
مظلوم کی فریاد سنو، حق اُس کا دلاؤ
دکھی دلوں کو جوڑ کر امن و وفا پھیلاؤ
کمزور کو تھامو، بے سہارا مت چھوڑو
ایمان فقط لفظ نہیں، عمل سے اس کو جوڑو
طاقت ہو یا اختیار، دولت ہو یا علم
کر کے غلط استعمال، ربّ کو نہ دو الزام

انسان کا حرص دکھ اور مصائب ہے لاتا
بندوں کا ظلم ربّ کی رضا نہیں کہلاتا
شیطان بلاتا ہے مگر مجبور نہیں کر سکتا
انسان اپنے فیصلے سے گناہ خود ہے کرتا
انا کو اپنی مٹا کر دلوں میں امن بساؤ
مخلوقِ خدا کی خدمت سے ربّ کو مناؤ
اپنی خطا پہ غور کرو، ہمت سے آگے بڑھو
ناکامی آئے تو ربّ پر الزام مت دھرو

ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج خود ہیں بوتے
اپنے ہی اعمال کے رنج والم پھر ہیں ڈھوتے
مخلوق کا حق دو، دلوں میں امن بساؤ
رحمت بانٹو، عدل کرو، اور ربّ کی رضا پاؤ
ربّ ہر بھٹکتی روح کو سیدھی رہ دیکھائے
پھر بھی ضدّی دل حق کی ہر صدا کو جھٹلائے
جو بھی راہِ حق میں سچی جد وجہد اپنائے
وہی تاریک راتوں میں ربّ سے ہدایت پائے

اپنا کیا اللہ پر مت دھرو

ربّ کسی بندے پر ذرّہ بھر ستم نہیں کرتا   انسان گناہوں سے خود اپنی جان پہ ظلم کرتا
کچھ غم ہماری اپنی خطاؤں سے ہیں آتے   کچھ امتحان بن کر ہمارے صبر کو ہیں آزماتے
انبیا نے سخت آزمائش میں استقامت دکھائی   صبر و شکر سے اُن کے ایماں نے قوت پائی
حقِ مخلوق ادا کر، دلوں میں امن بساؤ   رحمت بانٹو، عدل کرو، ربّ کی رضا پاؤ

ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج خود ہم ہیں بوتے   اپنے ہی اعمال کے رنج و الم پھر ہیں ڈھوتے
مخلوق کا حق دو، دلوں میں امن بساؤ   رحمت بانٹو، عدل کرو، اور ربّ کی رضا پاؤ
ہر نیکی کا اجر ربّ ہے کئی گنا بڑھاتا   اک گناہ اک بار لکھے، توبہ سے ہے مٹاتا
حلیم! ربّ کی رحمت کو کردار میں دکھاؤ   خلقِ خدا کی خدمت سے اُس کی رضا پاؤ

ربّ کو نہ دو الزام، جو بیج خود ہیں بوتے   اپنے ہی اعمال کے رنج و الم پھر ہیں ڈھوتے
مخلوق کا حق دو، دلوں میں امن بساؤ   رحمت بانٹو، عدل کرو، اور ربّ کی رضا پاؤ
ربّ ہر بھٹکتی روح کو سیدھی رہ دیکھائے   پھر بھی ضدّی دل حق کی ہر صدا کو جھٹلائے
جو بھی راہِ حق میں سچی جد وجہد اپنائے   وہی تاریک راتوں میں ربّ سے ہدایت پائے